پہلے باب ''وجودیت: بنیادی مباحث'' میں وجودیت کا تعارف اور وجودیت کی تاریخ کو بیان کیا گیا ہے۔ وجودیت چونکہ انسان کی داخل کی آواز ہے اس وجہ سے اس باب میں کچھ داخلی کیفیات اور ان کا تعارف پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

دوسرے باب ''اکیسویں صدی کے اردو ناول میں وجودیت'' میں اردو ناول کی مختصر تاریخ کے ساتھ کچھ ایسے ناول نگاروں کے ناولوں کو تحقیق و تنقید کا حصہ بنایا گیا جنہوں نے وجودیت کی تحریکوں کے زیر اثر ادب لکھا اور انسان کی داخلی کیفیات کو ناول کے وسیع کینوس میں جگہ دی۔

تیسرا باب ''مرزا اطہر بیگ کے ناول اور وجودیت'' میں اطہر بیگ کا مختصر تعارف، ان کے ناولوں کی مختصر کہانی کے ساتھ ساتھ ان کو وجودی پہلوؤں سے پرکھنے کی کوشش بھی کی ہے۔

چوتھا باب ''اختر رضا سلیمی کے ناولوں کا وجودی مطالعہ'' میں اختر رضا سلیمی کے مختصر تعارف کے ساتھ ساتھ ان کے ناولوں کا وجودی مطالعہ کیا گیا ہے۔